سوال

(450) مستورات کی نماز مردوں سے الگ ہے یا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستورات کو نماز پڑھنے کے وہی طریقے ہیں جو دونوں کے لئے ہیں۔ یا ان کے لئے بعض جداگانہ حکم ہے۔ مثلاً اکثر عورتیں نماز میں فرداً فرداً ہی پڑھا کرتی ہیں۔ تو ان کو نماز فرائض کے واسطے تکبیر کہنی چاہیے جیسا کہ مرد تکبیر کہہ کر پڑھا کرتے ہیں۔ یا عورتوں کو تکبیر ہی کے بغیر فرض نماز پڑھنا چاہیے۔ اگر تکبیر کہہ کر پڑھنا چاہیے۔ تو بلند آواز سے یا خفیہ طور سے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتیں نماز میں مثل مردوں کے ہیں۔ سوا ان حکموں کے جو مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً پردہ میں فرق جماعت مردوں سے پیچھے کھڑا ہونے میں تکبیر کہنے میں فرق نہیں آیا۔ عورتیں اگر جماعت کرائیں تو بے شک کہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 612

محدث فتویٰ